سوال

میرے ایک انکل ہیں، جو پچھلے دس سال سے فالج جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہیں۔ اس حالت میں وہ بالکل بھی حرکت نہیں کر سکتے تھے، لیکن پچھلے دو سال سے تھوڑا بہت بیٹھنے کے قابل ہوگئے ہیں اور سہارے کے ساتھ تھوڑا چل بھی سکتے ہیں۔ اس بیماری سے پہلے وہ پانچ وقت کے نمازی تھے، لیکن اب بیماری کی وجہ سے ان کا پیشاب پر کنٹرول نہیں ہے۔ ان کے کپڑے اور بستر صاف نہیں رہتے۔ ان کے پاس کوئی ایسا شخص بھی نہیں ہوتا ہے جو انہیں نماز کے وقت صاف کر سکے ان کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ وہ صاف نہیں ہوتے اس لیے نماز ادا نہیں کر سکتے۔ برائے مہربانی اس حوالے سے شرعی رہنمائی فرما دیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز اسلام کا دوسرا اہم ترین رکن ہے۔ جس کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ روزانہ پانچ مرتبہ نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے چھوڑنے پر سخت ترین وعیدیں سنائی گئی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری وصیت نماز کے بارے میں ہی کی تھی۔ انسان سے روز قیامت سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں ہوگا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

اِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ. (صحیح مسلم، الإیمان: 82).

یقیناً آدمی اور شرک، کفر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔

عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِنَ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلَاةِ. (سنن ترمذي، الإیمان: 2622) (صحیح).

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نماز کے علاوہ کسی عمل کے نہ کرنے پر کفر کا فتوی نہیں لگاتے تھے۔

1. عبادات میں نماز وہ واحد عمل ہے جس کو کسی بھی حالت میں چھوڑنا جائز نہیں ہے۔ چاہے انسان کے ہاتھ، پاؤں یا پورا جسم بھی حرکت نہ کرتا ہو، نماز پڑھنا لازم ہے۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بواسیر تھی، میں نے نبی ﷺ سے نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا:

صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ (صحیح البخاری، تقصیر الصلاة: 1117)

کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر ادا کرو، اگر اس کی بھی ہمت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھو۔

ارشاد باری تعالی ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن: 16)

سواللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو۔

1. مریض شخص پر بھی نماز پڑھنا ہر حال میں لازم ہے۔ اگر وہ نماز نہیں پڑھتا تو رب کے ہاں مجرم ہے، جس کا اسے حساب دینا ہوگا۔

2. ہاں! وہ حسب استطاعت اللہ تعالی کے احکامات کی پابندی کرے گا۔ اگر اس کا پیشاب اس کے کنٹرول میں نہیں ہے، علاج معالجے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا، تو وہ ہر نماز کا وقت ہونے پر استنجا کر کے وضو کر لے، جسم اور لباس کے جس حصے پر پیشاب کے قطرے لگے ہوں، انہیں دھو لے۔ اگر اسے مشقت نہ ہو تو نماز کے لیے الگ لباس خاص کر لے۔ جس قدر ممکن ہوسکے نماز کی جگہ، لباس اور کپڑوں میں پیشاب کے قطرے پھیلنے نہ دے۔ انڈرویئر کا استعمال کر لے۔

3. اگر اس کے لیے ہر نماز مقررہ وقت پر ادا کرنا مشقت کا باعث ہے تو ظہر کو عصر کے ساتھ، یا عصر کو ظہر کے ساتھ جمع کر لے۔ ایسے ہی مغرب اور عشاء کو مغرب کے وقت میں یا عشاء کے وقت میں جمع کر لے۔ فجر کی نماز اکیلی ادا کی جائے گی۔

4. مریض جس قدر ممکن ہوسکے کھڑے ہو کر نماز ادا کرے۔ اگر کھڑے ہونے کی استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ لے۔ اگر بیٹھ کر بھی نہ پڑھ سکتا ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر قبلہ رخ ہو کر نماز ادا کر لے۔ بہتر یہ ہے کہ دائیں کروٹ پر نماز ادا کرے۔ اگر پہلو کے بل بھی نماز ادا کرنا ممکن نہ ہو تو چت لیٹ جائے اور پاؤں قبلہ رخ کر کے نماز ادا کرے۔

5. آپ کے انکل کے ذہن میں جو بات بیٹھ گئی ہے وہ شیطانی بہکاوا ہے۔ ان پر لازم ہے کہ حسب استطاعت نماز ادا کریں جیسا کہ تفصیل بیان کی گئی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی